سوال

(55)وصیت پر عمل کے بعد بچ جانے والی رقم کو وارثوں میں تقسیم کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی ملکیت کے چوتھے حصے کے بارے میں یہ وصیت کی کہ اس سے دو قربانیاں کر دی جائیں اور اس سے جو رقم بچ جائے اسے اس کی اولاد میں اس طرح تقسیم کر دیا جائے کہ لڑکے کا حصہ لڑکی سے دوگنا ہو، وکیل وصیت نے اس چوتھے حصے سے ایک دوکان خریدلی اور اس کے کرائے سے دو قربانیاں دیں اور باقی رقم وصیت کے مطابق اس کی اولاد میں تقسیم کر دی اور چوتھے حصے کے بعد جو باقی رقم تھی وہ بیس ہزار ریال تھی جسے اس نے کاروبار میں لگا دیا اور اس سے بہت سا زیادہ نفع ہوا کیا وہ اس نفع کو بھی حسب وصیت وارثوں میں تقسیم کر دے یا یہ نفع وصیت کردہ چوتھائی حصے کے تابع ہوگا کہ اسے وارثوں میں تقسیم نہ کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے تو ان بیس ہزار ریال کا ہر نفع وصیت سے زیادہ ہوگا اور اسے حسب وصیت وارثوں ہی میں تقسیم کیا جائے گا کیونکہ مقصود یہ ہے کہ نفع سے اس کی طرف سے ہر سال دو قربانیاں کر دی جائیں اور جو رقم ان قربانیوں سے بچ جائے گی وہ زائد ہوگی خواہ دونوں قربانیاں دوکان کے کرائے سے کی جائیں یا بیس ہزار ریال کے نفع سے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص56

محدث فتویٰ